حرفِ مدیر

کلیہٗ علوم شرقیہ کا علمی و تحقیقی مجلّہ ،تحقیق غیر معمولی سنہری روایات کا امین ہے۔ اہل علم و ادب اور اساتذہ و محققین کے لیے نوید ہے کہ ان شاء اللہ آئندہ سے سہ ماہی تحقیق بروقت اشاعت پذیر ہوا کرے گا۔ موجودہ شمارہ اس سلسلے کی پہلی کڑی ہے۔

موجودہ شمارے میں گزشتہ لکھنؤ کی تازہ اشاعت مرتبہ محمد اکرام چغتائی پر نامور محقق، استاد گرامی پروفیسر ڈاکٹر مظہر محمود شیرانی کا گراں قدر مفصل تبصرہ شامل ہے۔ ڈاکٹر شیرانی نے اس نہایت اہم کتاب کی تازہ اشاعت کو گہری نظر سے پرکھا ہے، اور ان کا تجزیہ نہ صرف اہل علم و ادب بلکہ خود فاضل مرتب کے لیے چشم کشا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ ہمارے صاحبان دانش اور طالبعلم اس تبصرے کو ترتیب و تدوین کے راہنما اصول کے طور پر لیں گے۔

ڈاکٹر محمد ناصر نے جدید مزاحمتی ایرانی شاعری کا جائزہ لیا ہے۔ جس سے یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ جدید ایرانی شاعری بلوغت کے دور میں داخل ہو چکی ہے اور اسے مزاحمتی ادب کے حوالے سے نہایت اہم مقام حاصل ہے۔

محترمہ عظمی عزیز خان نے تصوف کے موضوع پر فارسی میں لکھی جانے والی پہلی کتاب کشف المحجوب کے منابع کا جائزہ لیا ہے۔ سید علی ہجویری کی یہ عظیم تصنیف تقریباً ایک ہزار برس سے جادۂ طریقت اور راہ شریعت پر چلنے والوں کے لیے راہبر و راہنما کا فریضہ ادا کر رہی ہے۔ اس حوالے سے مذکورہ مقالہ نہایت اہمیت کا حامل ہے۔

فارسی حصے میں تہران یونیورسٹی کے فاضل استاد ڈاکٹر قاسم صافی نے غیر ملکی طلبہ

کے لیے فارسی زبان کی تدریس و آموزش پر اظہار خیال کیا ہے، جو نہایت فکر انگیز ہے۔

ڈاکٹر عبدالکریم علی جرادات نے قرآن کریم کے تازہ منظوم فارسی ترجمے کا تعارف بڑی عمدگی سے پیش کیا ہے۔ قرآن کریم کے تراجم کی تاریخ میں امید مجد کا مذکورہ منظوم ترجمہ غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔

ڈاکٹر ابراہیم محمد ابراہیم کا عربی مقالہ بھی اس شمارے کی زینت ہے۔

امید واثق ہے کہ مجلّہ تحقیق کا تازہ شمارہ اہل علم اور صاحبان دانش کی نظروں میں مقبول ٹھہرے گا۔

محمد سلیم مظہر